سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

سُبْحَانَ الَّذِيْ

15

پندرہویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع ومختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Edition 2022
© Copyright Reserved جمیع الحقوق محفوظۃ

پندرہویں پارے/جزء"سبحان الذی"کامختصرتعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

نوٹ

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیرًا

بسم الله الرحمن الرحيم

رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

پندرھویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

سُبْحَانَ الَّذِی - "Para 15 – Subhanallazi"

پندرھویں پارے کو اہل علم نے 31 یونٹس میں تقسیم کیا ہے۔

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 15 "سُبْحَانَ الَّذِی" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل			
یونٹ نمبر:1	1	-	واقعۂ اسراء و معراج کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	2	3	موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام اور بنی اسرائیل کا مختصر ذکر کے بعد نوح علیہ السلام علیہ السلام کا ذکر۔
یونٹ نمبر:3	4	5	بنی اسرائیل کے فسادی طبیعت اور سرکشی مزاج کا بیان اور پہلی مرتبہ ان پر سخت لڑاکا [بخت نصر کے] لوگوں کو مسلط کر دیا گیا۔
یونٹ نمبر:4	6	8	بنی اسرائیل پر دوسری مرتبہ بھی کسی اور کو مسلط کرنے بات بتائی جا رہی ہے۔
یونٹ نمبر:5	9	11	قرآن مجید ہدایت کا سرچشمہ ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	12	17	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اور اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا بیان۔

یونٹ نمبر:7	18	22	توحید کی عظمت کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	23	25	اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنے کا حکم اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے بیان۔
یونٹ نمبر:9	26	30	رشتہ داروں سے صلہ رحمی کا بیان ،مسافر ، غربا ومساکین کے حقوق ادا کرنے کا ذکر، اسراف سے بچنے کا حکم، اور بخیلی کو چھوڑ کر اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	31	34	بہترین معاشرے کے قیام کا بیان، مفلسی کے ڈر سے اولاد کو قتل کرنے کے مسئلہ کا ذکر، زنا کے قریب بھی نہ جانے کا حکم، ناحق قتل اور قصاص کا تذکرہ، یتیموں کے احکام ومسائل بیان۔
یونٹ نمبر:11	35	39	مزید نصیحتوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	40	44	شرک کی بعض اقسام کا بیان، کائنات کی ہر شئی اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔
یونٹ نمبر:13	45	48	کفار سماعت سے محروم تھے۔
یونٹ نمبر:14	49	55	معراج میں جو کچھ دکھلایا گیا اس بارے میں کفار کا شک وشبہ میں مبتلا ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	56	60	ابلیس کے غرور وتکبر کا بیان۔

یونٹ نمبر:17	61	65	نعمتوں کا بیان اور عذاب کا ذکر۔
یونٹ نمبر:18	66	70	ہر امت کو ان کے امام یعنی ان کے نبی کے نام سے بلایا جائے گا۔
یونٹ نمبر:19	71	72	کفار و مشرکین کی جانب سے اللہ کے نبی ﷺ پر کئی مرتبہ جان لیوا حملہ کیا گیا۔
یونٹ نمبر:20	73	77	نمازوں کے اوقات کا بیان، قرآن ہدایت اور شفاء ہے، انسانی طبیعت کا ذکر، حق و باطل کا ذکر، روح کی بارے میں پوچھا گیا تو کہا گیا کہ یہ اللہ کے حکم سے ہے۔
یونٹ نمبر:21	78	85	قرآن کے معجزات کا بیان۔
یونٹ نمبر:22	86	89	کفار و مشرکین کا معجزات دکھانے کا مطالبہ۔
یونٹ نمبر:23	90	93	بعض مشرکین کے شبہات کا ازالہ۔
یونٹ نمبر:24	94	109	اللہ کو انہیں ناموں سے پکارا جائے جن ناموں کا قرآن وحدیث میں ذکر کیا گیا ہے۔
سورۃ الکہف			
یونٹ نمبر:25	1	8	اللہ تعالیٰ کی پاکی بزرگی اور بڑائی بیان کی گئی ہے اور قرآن مجید کے نزول کے اَسباب بیان کئے گئے ہیں۔
یونٹ نمبر:26	9	31	اَصحابِ کہف غار والوں کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔
یونٹ نمبر:27	32	44	مال کا فتنہ اور باغ والوں کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر:28	45	49	باغ والوں کے انجام کا ذکر اور مال کے فتنے میں مبتلا ہونے والوں کے لئے وعید بیان کی گئی ہے۔
یونٹ نمبر:29	50	53	ابلیس کے فتنوں کا بیان، ابلیس جنات میں سے ہے۔
یونٹ نمبر:30	54	58	قرآن مجید میں ہر بات کھول کر بیان کردی گئی، کفر و سرکشی کرنے والوں کے لیے عذاب کا ڈر، بدبخت اور بدکاروں کی نشانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:31	59	73	موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کے قصہ کا تذکرہ۔

سُورَةُ الإِسْرَاء

SURAH AL-ISRA \BANI ISREAL

بنی اسرائیل	Bani Isreal	Son of Isreal
مقام نزول-مکہ/ "Place of Revelation" MAKKAH		
یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی		

بعض اہداف "Few Objectives"

- اس سورت کا ہدف ہے قرآن کی اہمیت۔[1]

- اس سورت میں قرآن کی قدر و منزلت کا بار بار بیان ہوا ہے جملہ گیارہ بار، جو کسی اور سورت میں نہیں ہوا۔[2]، مثلا:

  - قرآن کی مٹھاس: آیۃ 78و79آیۃ82۔
  - قرآن کی عظمت: آیۃ88و89.
  - قرآن کا کردار: آیۃ 105 و106۔
  - قرآن سے محبت کرنے والے: الآیات من 107 إلی109۔
  - اس سورت میں واقعہ اسراء و معراج کا تذکرہ ہے۔
  - سورہ اسراء یا بنی اسرائیل میں تورات کے 15 تعلیمات کا ذکر ہے جو آیت 23 تا 39 پر مشتمل ہے۔(ابن عباس رضی اللہ عنہ)

---

[1] (مزید معلومات لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں- کتاب اللہ عز وجل ومکانتہ العظیمۃ، المؤلف :عبد العزیز بن عبد اللہ آل الشیخ)

[2] مزید معلومات لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(عظمۃ القرآن الکریم وتعظیمہ وأثرہ فی النفوس فی ضوء الکتاب والسنۃ :سعید بن علی بن وھف القحطانی)

مناسبت / لطائف تفسیر

- جو انذار اور کفران نعمت پر تنبیہ سورہ نحل میں اجمالی طور پر آئی وہی تنبیہ سورہ بنی اسرائیل میں واضح اور کھلے طور سے یہودیوں اور بنی اسرائیل کو مثال بنا کر تاریخی حوالہ سے ثابت کیا گیا۔یعنی اجمالا و تفصیلا کا فرق ہے۔
- یہ سورت "قرآن کی اہمیت" پر مشتمل ہے اور اس کے بعد والی سورت سورۃ الکھف انہی الفاظ سے شروع ہو رہی ہے:(**الحمد لله الذي أنزل على عبده الكتاب**)
- سورہ نحل میں کائنات کی ظاہری نعمتوں کا ذکر جب کہ سورہ بنی اسرائیل میں خاص وعام نعمتوں کا ذکر جو کسی قوم یا شخصیت کو عطا کی جاتی ہے۔

یونٹ نمبر1:

سُورَةُ الإِسْرَاء

/ بنی اسرائیل

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت 1 میں اسراء کا واقعہ بیان کیا گیا، پاک ہے وہ اللہ تعالیٰ جو اپنے بندے کو رات ہی رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے آس پاس ہم نے برکت دے رکھی ہے، اس لئے کہ ہم اسے اپنی قدرت

کے بعض نمونے دکھائیں، یقیناً اللہ تعالیٰ ہی خوب سننے دیکھنے والا ہے، مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کے زمینی سفر کو "اسراء" کہا جاتا ہے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- اسراء و معراج کا واقعہ۔(1)

یونٹ نمبر 2:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 2 میں موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کا ذکر کیا گیا، اور تیسری آیت میں نوح علیہ السلام کا ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- بنی اسرائیل کی تاریخ۔(2-8)

یونٹ نمبر 3:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 4 میں بنی اسرائیل کے متعلق یہ بتایا گیا کہ تم زمین پر دوبارہ فساد برپا کرو گے اور سرکشی کرو گے لہذا بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا، پھر ہم نے ان پر بہت سخت قسم کے لڑاکا لوگوں کو ان پر مسلط کر دیا یہاں پر مفسرین کی رائے کے مطابق بخت نصر کے بابت بتایا جا رہا ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- بنی اسرائیل کی تاریخ۔(2-8)

AskIslamPedia

یونٹ نمبر:4

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 6 میں کہا گیا جو کچھ تم کرتے ہو ویسا ہی بدلہ تم کو دیا جائے گا جو لوگ اچھے عمل کریں گے ان کو صلہ دیا جائے گا جو برے عمل کریں گے ان کو برا بدلہ دیا جائے گا، پھر بنی اسرائیل سے کہا گیا اگر پھر تم دوسری مرتبہ اسی طرح زمین میں فتنہ وفساد پھیلاوگے اور سرکشی کروگے تو پہلے سے زیادہ سخت اور لڑاکا لوگوں کو تم پر مسلط کردیں گے اور یہ دنیا تمہارے لیے قید خانہ بنادی جائے گی۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- بنی اسرائیل کی تاریخ۔(2-8)

یونٹ نمبر:5

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 9 سے لیکر 11 میں یہ بتایا جارہاہے کہ قرآن بہترین ہدایت اور رہنما کتاب ہے اور اس کتاب میں ایمان والوں کے لیے خوش خبری ہے اور کفار ومشرکین کے لیے دردناک عذاب کی خبر ہے، اور اس کے بعد یہ کہا گیا کہ انسان جلد باز واقع ہوا ہے صبر کے بجائے بے صبری میں مبتلا ہوکر خود کے لیے اور اپنی اولاد کے لیے اور کبھی خود کے مال کے لیے بددعائیں کرنے لگتا ہے اور خود پر لعنت کرنے لگتا ہے۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- قرآن کا لوگوں کو راہ راست پر لانے کی مہم (9-10)
- انسان کی طبیعت وفطرت (11)

یونٹ نمبر6:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 12 سے لیکر آیت نمبر 17 میں اللہ کی نعمتوں کا بیان ہے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے ربوبیت کے نشانیاں بیان کی جارہی ہیں۔

یونٹ نمبر6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- اللہ کی نشانیاں اور بندوں میں اس کی سنت اور گزری ہوئی امتوں سے عبرت حاصل کرنا۔(17-12)

یونٹ نمبر7:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 18 سے لیکر آیت نمبر 22 میں توحید کی عظمت کا ذکر ہے اور کہا گیا کہ جو دنیا کا طالب ہے ہم اس کو دنیا دیتے ہیں جو چند دن کی زندگی ہے اور جو آخرت کا متمنی ہو ہم اس کو ایمان سے نوازتے ہیں اور اس کو آخرت میں بہترین انعامات سے نوازتے ہیں۔

یونٹ نمبر7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- جلد ملنے والی دنیا کو چاہنے والے کا بدلہ(18)
- آخرت کو چاہنے والے اور اس کے لئے عمل کرنے والے کا بدلہ(19)
- بندوں میں اللہ کی سنت(20-22)

یونٹ نمبر:8

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 23 سے لیکر آیت نمبر 25 میں یہ حکم دیا جارہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے اور اس کے بعد ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے بیان ہے۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناحق قتل کرنے، زنا کی حرمت اور باطل طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان، تکبر اور شرک کی مذمت کا بیان (23-41)

یونٹ نمبر:9

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 26 سے لیکر آیت نمبر 30 میں رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کا حکم دیا گیا مسافروں اور غربا و مساکین کا حق ادا کرنے کا حکم دیا گیا اور اس کے بعد کہا گیا کہ زندگی میں میانہ روی اختیار کی جائے اور بے جا اسراف سے بچا جائے اور بخیلی سے بچتے ہوئے اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناحق قتل کرنے، زنا کی حرمت اور باطل

طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان ، تکبر اور شرک کی مذمت کا بیان(23-41)

یونٹ نمبر10:

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر17 کی آیت نمبر31 سے لیکر آیت نمبر 34 میں مضبوط، پائیدار اور صحتمند معاشرے کے قیام کے اصول اور قواعد بیان کئے گئے، اور کہا گیا کہ مفلسی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو قتل ایک سنگین گناہ، زنا کے قریب بھی نہ جاو یہ بے حیائی کا کام ہے، اور کہا گیا کہ ناحق کسی کا قتل نہ کرو اور اس کے بعد قصاص کی طرف رہنمائی کی گئی، اس کے بعد یتیموں کے احکام و مسائل بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناحق قتل کرنے، زنا کی حرمت اور باطل طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان ، تکبر اور شرک کی مذمت کا بیان(23-41)

یونٹ نمبر11:

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر17 کی آیت نمبر35 سے لیکر آیت نمبر 39 میں مزید نصیحت کرتے ہوئے کہا گیا کہ جس چیز کا علم نہ ہو اس کے پیچھے مت پڑو کیونکہ ہر چیز کے بارے میں سوال کیا جائے گا اس کے بعد اکڑ کر نہ چلنے کی نصیحت کی گئی کیونکہ یہ اللہ

AskIslamPedia GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION Free Online Islamic Encyclopedia

تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے، اور اس کے بعد وحی کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ پر جو کچھ نازل گیا ہے وحی کے ذریعے سے نازل کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناحق قتل کرنے، زنا کرنے اور باطل طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان، تکبر اور شرک کی مذمت کا بیان (23-41)

یونٹ نمبر 12:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 40 سے لیکر 44 میں یہ بتایا جارہا ہے کفار و مشرک فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیا کرتے تھے اور خود کے لیے اولاد کا ذکر آتا تو کہتے کہ ہم کو تو بیٹے چاہیے، اس کے بعد کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تمام چیزیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں وعدے بھی بتا دیئے گئے اور وعید بھی بتا دی گئ، مشرک جن باطل معبودوں کی عبادت کرتے تھے ان کے بارے میں یہ کہتے تھے یہ اللہ کے بہت قریبی ہیں اسی لیے ہم ان کی عبادت کرتے ہیں تا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں ہماری سفارش کر دیں ،اس کے بعد یہ کہا گیا کہ کائنات کی ہر شئ اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناحق قتل کرنے، زنا کی اور باطل طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان، تکبر اور شرک کی مذمت کا بیان (23-41)

ASK ISLAMPEDIA GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION Free Online Islamic Encyclopedia

- اللہ کی وحدانیت کا بیان اور مشرکین پر رد(42-44)

یونٹ نمبر13:

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/ بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 45 سے لیکر آیت نمبر 48 میں بتایا گیا کہ کفار و مشرکین کے کفر کی ایک وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کو سنتے نہیں تھے اور جو سن بھی لیتے تو سنی اَن سنی کر دیا کرتے تھے۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- مشرکین کا قرآن کے ساتھ سرکشی کرنے اور ہدایت کی راہ میں رکاوٹ بننے کا بیان(45-48)

یونٹ نمبر14:

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/ بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 49 سے لیکر آیت نمبر 55 میں مرنے کے بعد کی زندگی کا مشرکین انکار کر رہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ سنتے ہی نہیں ہیں۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- مشرکین کا دوبارہ اٹھائے جانے پر انکار کرنا اور ان پر رد(49-52)
- شیطان کو اپنا دشمن مانا جائے اور اللہ کی معرفت حاصل کی جائے اور ساتھ ہی انبیاء کے درجات کا بیان۔(53-55)

AskIslamPedia Gateway for Islamic Information Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر:15

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 56 سے لیکر آیت نمبر 60 میں کہا گیا کہ جو لوگ جنات کی عبادت کرتے ہیں وہ وہی جن ہمارا کلمہ پڑھ رہے ہیں اور خالص ہماری عبادت کر رہے ہیں، اور جو کچھ اللہ کے نبی ﷺ کو معراج کی رات دکھایا گیا گویا کہ وہ لوگوں کے لیے آزمائش کا ذریعہ ہیں اور شجرہ ملعونہ (زقوم کا درخت) کا ذکر بھی آزمائش ہے، واضح شک میں مبتلا ہیں۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- مشرکین کے باطل عقائد پر رد (56-60)

یونٹ نمبر:16

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 61 سے لیکر آیت نمبر 65 میں بتایا جا رہا ہے کہ ابلیس کی راہ حسد، تکبر اور غرور کی راہ ہے اسی غرور و تکبر نے ابلیس کو آدم کے سجدہ سے روک دیا تھا۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- ملائکہ کا آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنا اور ابلیس کا انکار کرنے کا بیان (61-65)

یونٹ نمبر:17

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 66 سے لیکر آیت نمبر 70 میں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بیان کی جارہی ہیں اور کشتیوں پر غور فکر کرنے کے لیے کہا

ASKISLAMPEDIA GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

جارہاہے، کہا گیا کہ جب لوگ کشتیوں پر سوار ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں اور جب زمین پر آتے ہیں تو غیر اللہ کو پکارتے ہیں، اللہ چاہے تو ان کو زمین میں دھنسادے یاپتھروں کی بارش کردے یا تیز و تند ہوا کے ذریعے ان کو ہلاک و برباد کردے پھر یہ نصیحت حاصل کیوں نہیں کرتے۔

یونٹ نمبر17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- اللہ کی نعمتیں اور مشرکین کے اعراض کا بیان (66-70)

یونٹ نمبر:18

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 71 سے لیکر آیت نمبر 72 میں قیامت کا منظر بیان کیا جارہاہے اور کہا جارہاہے کہ ہر امت کو ان کے امام یعنی نبی کے ساتھ بلایا جائے گا جنہوں نے نیک اعمال کئے ہوں گے ان کو نعمتیں عطا کی جائیں گے اور جنہوں نے کفر کیا ان کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- قیامت کی بعض ہولناکیوں کا ذکر (71-72)

یونٹ نمبر:19

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 73 سے لیکر آیت نمبر 77 میں یہ بتایا جارہے کہ اللہ کے نبی ﷺ پر کفار و مشرکین نے کئی مرتبہ حملہ کیا اور آپ کو تکلفیں پہنچائی، اہل علم کہتے ہیں اللہ کے نبی ﷺ پر 16 مرتبہ حملہ کیا گیا۔

یونٹ نمبر19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- مشرکین کی کنارہ کشی اور نبی کی آزمائش(73-77)

یونٹ نمبر20:

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر17 کی آیت نمبر78 سے لیکر آیت نمبر 85 میں نمازوں کے اوقات بیان کئے جارہے ہیں، اور یہ کہا گیا کہ قرآن مومنین کے لیے شفاء اور ہدایت ہے پھر انسان کی طبیعت کا ذکر کیا گیا اور اس کے بعد حق وباطل کا ذکر کیا گیا، قیامت فیصلے کا دن ہے، پھر روح کے بارے میں پوچھا گیا تو صرف یہ کہا گیا کہ روح اللہ کے حکم سے ہے۔

یونٹ نمبر20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- نبی کو چند نصیحتیں(78-85)

یونٹ نمبر21:

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر17 کی آیت نمبر86 سے لیکر آیت نمبر 89 میں قران کے معجزات کا ذکر ہے اور یہ کہا گیا کہ تمام جن وانس مل کر بھی اس جیسا نہیں لا سکتے۔

یونٹ نمبر21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- قرآن کا مشرکین کو چیلنج کرنا کہ اس جیسا مثل پیش کریں(86-89)

یونٹ نمبر22:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 90 سے لیکر آیت نمبر 93 میں یہ کہا جارہاہے کہ کفار و مشرکین نے معجزات دکھانے کا مطالبہ کیا تھا ان کے اس رویئے پر رد کیا جارہاہے۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- مشرکین کی سرکشی کا بیان(90-93)

یونٹ نمبر23:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 94 سے لیکر آیت نمبر 109 میں بعض مشرکین کے شبہات کا ذکر اور ان کے ازالہ کا بیان۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- مشرکین کے شبہات کا ذکر اور رد(94-100)
- موسیٰ اور فرعون کے درمیان گفتگو(101-104)
- قرآن مجید کا تھوڑا تھوڑا نازل ہونا اور علم والوں کا اعتراف کرنا۔(105-109)

یونٹ نمبر24:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 110 سے لیکر آیت نمبر 111 میں یہ تاکید کردی گئی کہ اللہ تعالیٰ کے وہ نام جن کو قرآن واحادیث میں بیان کیا گیا انہیں ناموں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو پکارا جائے خود ساختہ ناموں سے منع کر دیا گیا۔

یونٹ نمبر 24: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- اللہ کے اسماء حسنیٰ کے ساتھ دعا کرنے اور اس کی وحدانیت و پاکی بیان کرنے کا حکم (110-111)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ الكَهۡفِ

SURAH AL-KAHF

The Cave	Ghaar	غار
" Place of Revelation"/ مقام نزول-مکہ MAKKAH		
یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی		

"Few Objectives" بعض اہداف

- اس سورت کا ہدف ہے فتنوں سے حفاظت۔[1]
- اس سورت میں چار قصے بیان کیے گئے ہیں: أصحاب کہف، صاحب الجنتین، موسی اور خضر علیہما السلام اور ذو القرنین۔ ان چار قصوں میں جو قدر مشترک چیز ہے وہ ہے زندگی کے فتنے: دین و ایمان کا فتنہ (اصحاب الکھف)، مال کا فتنہ (باغ والوں کا قصہ)، علم کا فتنہ (موسیٰ-علیہ السلام-اور خضر)، اقتدار کا فتنہ (ذوالقرنین)۔
- اس سورت کا اختتام اس بات پر ہوتا ہے کہ فتنوں سے نجات کیسے ممکن ہے؟

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (سمات المؤمنين في الفتن وتقلب الأحوال تأليف :صالح بن عبد العزيز آل الشيخ)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں۔(ہاں) میری جانب وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، تو جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔(گویا یہ بتایا جارہا ہے کہ کتاب و سنت ہی نجات پانے کا ذریعہ ہے)

- اس سورت میں غیبیات کا ذکر ہے، اصحاب الکھف، ذوالقرنین، باغ والے، موسی و خضر کا قصہ وغیرہ۔ یہ ماننا چاہیے کہ بہت سی ایسی چیزیں ہیں جو ہمیں نظر نہیں آتیں یا سمجھ نہیں آتیں لیکن ہمیں ان پر ایمان لانا ہے اور یہ یقین کرنا ہے کہ اللہ بڑا حکمت والا ہے۔
- اس سورے کے شروع میں وجہ نزول بتادی گئی:
    1) کافروں اور مشرکوں کے لیے انذار
    2) مومنوں کے لیے تبشیر و تسکین
    3) نبی ﷺ و صحابہ کرام کے لیے تسلی
- سورہ کہف سے مکہ میں باقی رہ جانے والے مختصر گروہ کو تسلی دی گئی اور کفار قریش کو تنبیہ(last warning) دی گئی۔
- یہودیوں کو یہ زعم تھا کہ گزشتہ انبیاء کے بارے میں ہم کو زیادہ علم ہے، سورہ یوسف، سورہ بنی اسرائیل اور سورہ کہف کے ذریعہ سے مسکت جواب دیا گیا۔ بالفاظ دیگر تاریخی دلائل(historical evidence) کے ذریعہ اثبات نبوت۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- قریش قرآن کو مٹانے کے لیے قسم قسم کے حربے شروع کر رہے تھے تو دونوں سورتوں (بنی اسرائیل اور کہف) میں قرآن کی عظمت کو خوب واضح اور چیلنج کے طور پر پیش کیا گیا۔
- بنی اسرائیل میں یہودیوں کی نقاب کشائی کی گئی جب کہ سورہ کہف اور اس کے بعد والی سورت سورہ مریم میں عیسائیوں کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 25:

پندرہواں پارہ، سورۃ الکھف سورۃ نمبر 18 کی آیت 1 سے لیکر 8 میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی گئی ہے اور قرآن مجید نازل کرنے کا ذکر کیا گیا کہ اس سے مومنوں کے لئے خوشخبری ہے اور کفار و منافقوں کے لئے دردناک عذاب کی خبر ہے پھر ان لوگوں کو ڈرانے کی بات کی گئ جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ کو اولاد ہے اور جو کوئی ایمان نہ لائے ان کے لیے آپ کوئی غم نہ کریں، اس سورۃ کی بڑی فضیلت ہے اس سورۃ کی شروعات کی دس آیات جو پڑھے گا وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔

یونٹ نمبر 25: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- قرآن کی اہمیت کا بیان (1-5)
- رسول اللہ ﷺ کا مشرکین کے ایمان لے آنے کی حرص کرنا اور دنیا کے امتحان گاہ ہونے کا بیان (6-8)

ASK ISLAMPEDIA GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر 26:

پندرہواں پارہ، سورۃ الکھف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 9 سے لیکر آیت نمبر 31 میں اصحاب کہف یعنی کہ غار والوں کے بارے میں تفصیل بیان کی گئی ہے کہ وہ کون لوگ تھے ان کی گنتی کتنی تھی اور کہا گیا کہ ان کی گنتی صرف اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- اصحاب کہف کا واقعہ (9-27)
- صالح لوگوں کے ساتھ رہنے کا حکم اور غافل لوگوں سے دور رہنے کا حکم (28)

یونٹ نمبر 27:

پندرہواں پارہ، سورۃ الکھف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 32 سے لیکر آیت نمبر 44 میں مال کے فتنہ کی تفصیل بتائی گئی ہے اور اس میں باغ والوں کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- ظالمین کے انجام کار کا بیان (31-39)
- دنیا سے دھوکا کھانے والے اور اس کی حقیقت سے واقف "زاہد" کی مثال (44-32)

یونٹ نمبر 28:

پندرہواں پارہ، سورۃ الکھف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 45 سے لیکر آیت نمبر 49 میں باغ والوں کا قصہ بیان کرنے کے بعد ان کا انجام بتایا جارہا ہے اور جو لوگ مال کے فتنے میں پڑتے

ہیں ان کو وعید سنائی جا رہی ہے۔

یونٹ نمبر 28: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.28"

- دنیا کی حقیقت اور نیک اعمال کی فضیلت کا بیان (45-46)
- قیامت کے دن کی بعض ہولناکیاں (47-49)

یونٹ نمبر 29:

پندرہواں پارہ، سورۃ الکہف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 50 سے لیکر آیت نمبر 53 میں ابلیس کے فتنوں کا بیان ہے کہ وہ کس طرح لوگوں کو آزمائش میں مبتلا کرتا ہے اور اس میں یہ بھی بتایا گیا کہ ابلیس جنات میں سے تھا۔

یونٹ نمبر 29: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.29"

- اللہ کے فرشتوں کو سجدہ کا حکم دینا (آدم علیہ السلام کے لئے) اور ابلیس کے انکار کرنے اور اسکی دشمنی کا بیان (50)
- مشرکین کے جھوٹے دعووں پر رد اور ان کا انجام (51-53)

یونٹ نمبر 30:

پندرہواں پارہ، سورۃ الکہف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 54 سے لیکر آیت نمبر 58 میں بتایا جا رہا ہے کہ قرآن مجید میں ہر بات صاف صاف بیان کر دی گئی، کفر اور سرکشی کرنے والوں کے لیے کہا گیا کہ وہ عذاب الٰہی کے منتظر ہیں اور ان پر اللہ کا عذاب آ کر رہے گا، اس کے بعد

AskIslamPedia GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION Free Online Islamic Encyclopedia

بدکاروں اور گناہ گاروں کی نشانیاں بیان کی گئ اور کہا گیا کہ فتنوں سے بچنے کا واحد ذریعہ قرآن وحدیث ہے۔

یونٹ نمبر30:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.30"

- رسول اور قرآن کی اہمیت،ان کے متعلق مشرکین کا موقف اور ان کو اللہ کی مہلت دینے کا بیان(54-59)

یونٹ نمبر31:

پندرہواں پارہ ، سورۃ الکھف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 59 سے لیکر آیت نمبر 73 میں قصۂ موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کا بیان۔

یونٹ نمبر31:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.31"

- موسی علیہ السلام اور خضر کا واقعہ(59-73)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Free Islamic Books

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)